میں اس کے برپا کرنے میں ممدومعاون بن گیا بلکہ امن کے جرنیل حرمین شریفین کو استثنا دے کر باقی دیارِ نبی میں کچھ بھی باقی نہ رہنے دینے کا الٹی میٹم دینے لگے مصر، ان تمام امریکی اقدامات پر منقار زیرِ پر رہا اور اس کی فوج نے اپنی دیرینہ پالیسی کے تحت بڑا تیر مارا اور حکومت کا تختہ الٹ کر اقتدار پر قبضہ کرلیا۔ مسلمان ممالک کی افواج اس باب میں یکساں مزاج ومنشور رکھتی ہیں۔ یہ محاسبہ ہم ہر سن ہجری کے آغاز پر کرتے ہیں مگر گزشتہ کی نسبت آئندہ سال پر یہ محاسبہ اور تبصرہ کرنے کے بعد قلم زیادہ خون آلود ہو جاتا ہے۔

حالاتِ حاضرہ

ہمارے طے شدہ پالیسی، سیاسی جھگڑوں سے دور رہنے کی ہے لیکن جہاں ملک وملت کے مفادات کا مسئلہ ہو تو خاموش تماشائی بننا خلافِ اسلام ہو جاتا ہے۔ حالاتِ حاضرہ کا جو حصہ آج کل عدالتوں میں زیرِ بحث ہے۔ جناب سراج الحق نے اپنی پہلی پٹیشن میں تو ان تمام ملزموں کے خلاف کاروائی کی استدعا کی تھی جن کے نام پانامہ پیپرز کی ایف۔آئی۔آر میں آئے تھے مگر اپنی دوسری درخواست میں، جو دراصل پہلی کا ڈی لکس ماڈل تھی، سب ملزمان کو بری کر دیا اور وزیراعظم کو خانہ نمبر ایک میں سرفہرست رکھ دیا۔ شیخ رشید کا معاملہ کسی تبصرے کے لائق نہیں مگر اب جبکہ آوازِ حق جناب سراج الحق عدلیہ سے 63,62 کے حوالے سے صداقت وامانت کی اعزازی ڈگری پا چکے ہیں تو ان سے یہ پوچھنا جائز اور درست ہو گا کہ وہ حق کہیں اور بتائیں، صادق امین کی اعزازی ڈگری کی لاج رکھیں کہ اصل پٹیشن میں ترمیم وتبدیلی کا خیال انہیں کب اور کیوں آیا؟ اور اب گلی گلی دوسرے ملزمان کا احتساب کرنے کی مہم چلانا کیا حقیقت رکھتا ہے؟

اگر تو یہ کسی غلطی کا احساس ہے تو سجدہ سہو کریں۔ درِ توبہ کے ساتھ درِ عدالت بھی کھلا ہے۔ ایک نئی درخواست دائر کریں جس میں جملہ ملزمان ایف۔آئی۔آر کے خلاف کاروائی کی استدعا کریں اور اس پر پوری تندہی سے روزانہ کی بنیاد پر عدالت عالیہ سے سماعت کی منظوری حاصل کریں۔ وکیل کوئی ایسا کریں جس نے عدالت عالیہ میں کبھی کوئی مقدمہ بھی لڑا ہو۔ نہیں تو ہم وکیل کا نام بتا دیتے ہیں۔ نعیم بخاری! وہ اس کیس کے نشیب وفراز سے خوب واقف ہیں۔ پھر آپ ہر روز عدالتی اجازت نامہ باندھ کر حاضر عدالت ہوں اور مقدمہ جیت کر دکھائیں اور اگر یہ نہ کریں تو گلی گلی پھر کر عوام کی آنکھوں میں دھول نہ جھونکیں۔ حلقہ این۔اے 120 میں اپنی کارکردگی کی صفِ ماتم پر رویا کریں اور اپنی سیاسی کشمکش کو پڑھا کریں۔ ہم اس پر الحمدللہ کہتے اور لوٹی ہوئی دولت سب لٹیروں سے وصول کرنے کا بھی مطالبہ کرتے ہیں۔